

www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Category **Jews**

عالمی قانون میں ترمیم کی ضرورت



لیکن میرے ہم وطن دوستو اور میرے مسلم بھائیو! یاد رکھنا یہ ڈرامہ ختم نہیں ہوا ہے صرف ناکام ہوا ہے۔ شیطان تو بندے کی سانس نکل جانے تک اسے گمراہ کرنے میں کوشاں رہتا ہے۔ اس لئے یہ تو ممکن ہی نہیں کہ وہ تو پہ کرچکا ہو۔ کہ آئندہ اس قانون کو کبھی ختم کرنے کی کوشش نہیں کروں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ کسی دوسری آسیہ کی تلاش میں ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ اب کی بار اسکی چال ہی کچھ اور ہو لیکن مقصد پھر بھی وہی رہے گا، (آسیہ کا ڈرامہ)

مندرجہ بالا سطور بیٹے گذشتہ برس اس وقت لکھی تھیں جب پاکستان پر ہر طرف سے دباؤ ڈالا جا رہا تھا کہ وہ حرمت رسول ﷺ کے قانون کو ختم کرے اور یہ معاملہ ایسی شدت اختیار کر گیا کہ خود ہمارے مسلمان کالم نگار بھی اکی بولی بولنے لگے یہاں تک کہ مسلمان تائیر کے قتل کے بعد یہ معاملہ ختم ہوا۔ اس تمام کشمکش میں بیٹے کیا دیکھا کیا سمجھا اسے بیٹے اپنی ایک تحریر (آسیہ کا ڈرامہ) میں قلم بند کیا تھا، اور اس تحریر کے کم و بیش ایک سال بعد اگست ۲۰۱۲ میں ایک بار پھر ایک لڑکی خروں کا حصہ بنی اور وہ تھی رمشا مسیح جس پر الزام تھا کہ اسے مقدس اوراق کو نذر آتش کیا ہے۔ لیکن اس مرتبہ اس معاملے نے ابھی ذور پکڑا ہی تھا کہ کہانی کا رخ ہی تبدیل ہو کر رہ گیا، اور کہانی کا ولیں وہی مولانا ٹھہرے جس نے اس واقعے کی نشاندہی کی تھی، پھر کیا ہوا سب پر سکون ہو گئے، کم از کم یہ تو ثابت ہو گیا کہ اس قانون کا غلط استعمال ہو رہا ہے، یہ ہی تو چاہیے قانون کو ختم کرنے کے لئے۔ لیکن ٹھہریں

کیا آپ جانتے ہیں کہ جب عالمی سطح پر قرآن پاک کی بے حرمتی ہوتی ہے اور ملعون میری جونس جیسے شیطان قرآن پاک کو نذر آتش کرتے ہیں، جب ڈینارک جیسے ملکوں سے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کے شان میں گستاخانہ خاکے شائع ہوتے ہیں جب مسجدوں کو جلا یا گرایا جاتا ہے تب ہم اتنے بے بس کیوں ہو جاتے ہیں ان مجرموں کے خلاف کوئی قانونی کارروائی نہیں کر سکتے میری جونس جیسے شیطان کو قرآن پاک جلانے کے جرم میں سزایوں نہیں دلا سکتے، ڈینارک کے منحوس ایڈیٹرز کے خلاف کوئی قانونی کارروائی کیوں نہیں کر سکتے، کیا آپ جانتے ہیں؟

کیوں کہ بین القوامی قانون کے تحت حضرت محمد ﷺ کے شان میں گستاخی کرنے یا قرآن پاک جلانے کو جرم ہی نہیں سمجھا جاتا تو اب سزا کس بات کی بلکہ جب ہم جینین پکارتے سڑکوں پر نکل آتے ہیں تو ہمیں یہ کہہ کر واپس کیا جاتا ہے کہ یہ تو فریڈم آف اہتیب ہے یہ تو فریڈم آف ایکسپریشن ہے، دیکھیں ہم اس فریڈم کے مخالف نہیں ہیں لیکن ہماری گذارش یہ ہے کہ اس آزادی کو دنیا کے لئے پر امن رکھا جائے اس کے غلط استعمال کو روکا جائے اس فریڈم کو کسی کی دل آزادی کے لئے نہیں استعمال کرنا چاہئے تاکہ شیطان طبع لوگ اسکی آڑ میں بیٹھ کر جو چاہیں نہ کر سکیں۔

بلکہ عالمی سطح پر اس روش کو روکنے کے لئے ایسے قوانین تشکیل دینے چاہیں تاکہ کسی بھی مذہبی کتاب، جگہ یا ہستی کو اپنی بدعتی کا نشانہ نہ بنایا جاسکے، ویسے بھی اس کا شکار مسلمان ہی ہوتے ہیں اس لئے میں اپنے تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے گذارش کرتا ہوں کہ عالمی سطح پر اپنی آوازیں بلند کریں تاکہ جس طرح الحمد للہ پاکستان میں رسول اللہ ﷺ اور قرآن پاک کی حرمت کے پیش نظر جو قوانین تشکیل دیئے گئے ہیں وہیں قانون انٹرنیشنل لا میں بھی شامل کیئے جائیں تاکہ مستقبل میں ایسی کسی بے حرمتی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2117>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com